012
117

روزنامہ

جمعہ 22 مئی 2015ء 3 شعبان 1436 ہجری 22 ہجرت 1394 ہش

جنگ میں دس باتوں کی نصیحت

حضرت یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک لشکر شام کی طرف بھیجا تو یزید بن ابی سفیان کے ساتھ پیدل چلتے ہوئے نکلے جو چوتھائی لشکر کے امیر تھے انہوں نے حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں عرض کی کہ آپ سوار ہو جائیں ورنہ میں اترتا ہوں حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ نہ تم نیچے اترو اور نہ میں سوار ہوں گا میں اپنے ان قدموں کو راہ خدا میں شمار کرتا ہوں پھر فرمایا کہ تم کچھ ایسے لوگوں کو پاؤ گے کہ جن کا گمان ہے کہ انہوں نے اپنی جانوں کو اللہ کے لئے روک رکھا ہے (یعنی مذہبی رہنماؤں کو) تو انہیں چھوڑ دینا اور میں تمہیں دس باتوں کی نصیحت کرتا ہوں عورتوں بچوں اور ان لوگوں کو قتل نہ کرنا جو بہت بوڑھے ہیں۔ پھل دار درختوں کو نہ کاٹنا' آبادیوں کو برباد نہ کرنا' کسی بکری اور اونٹ کی کونچیں نہ کاٹنا' کھجور کے درختوں کو نہ جلانا اور نہ انہیں کاٹنا خیانت نہ کرنا اور بزدلی نہ دکھانا۔

(مؤطا کتاب الجهاد باب النهی عن قتل النساء والصبیان فی الغزو حدیث نمبر:858)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ نے اپنے آپ کو ہمہ تن اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دیا اور خدا کی راہ میں آپ کو نہ اپنی جان کی پرواہ تھی نہ مال کی۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں آپ سب سے پہلی جنگ جس میں شریک ہوئے وہ جنگ موتہ تھی۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابی حضرت حارث بن عمیرؓ کو حاکم بصرہ کے پاس پیغام دے کر بھیجا۔ ان لوگوں نے حارث کو شہید کر دیا۔ اس پر جمادی الاول 8 ہجری میں رسول اللہؐ نے ایک لشکر شام بھجوایا اور حضرت زید بن حارثہؓ کو قائد بنایا اور ان کے بعد حضرت جعفرؓ بن ابوطالب اور عبداللہؓ بن رواحہ کو بالترتیب قائد مقرر فرمایا۔ مقابل میں شاہ روم کا ایک لشکر جرار تھا۔ یہ تینوں قائد یکے بعد دیگرے شہید ہوئے تب مسلمانوں نے خالد بن ولیدؓ کو اپنا قائد مقرر کر لیا۔ حضرت خالدؓ نے اپنی جنگی قابلیت کا کمال مظاہرہ نہایت درجہ اخلاص سے کیا۔ راتوں رات اسلامی لشکر کو ایک ایسی نئی ترتیب دی کہ دشمن سمجھا کہ مسلمانوں کو نئی کمک پہنچ گئی ہے اور نہایت خوبی کے ساتھ لڑتے ہوئے اپنے لشکر کو ہزیمت سے بچا لیا۔ جنگ موتہ کی بابت انہوں نے خود بتایا کہ اس موقعہ پر میرے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں اور یمنی تلوار صحیح سلامت رہی۔ اس موقعہ پر یہ عجیب واقعہ پیش آیا کہ ادھر یہ معرکہ ہو رہا تھا ادھر مدینہ میں رسول خدا ﷺ کو خدا تعالیٰ یہ تمام ماجرا دکھا رہا تھا۔ آپ نے صحابہؓ کو تینوں قائدین کی شہادت کا حال سنایا اور فرمایا کہ ان کے بعد خالد بن ولید نے جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیا اور فرمایا اے اللہ وہ تیری تلواروں میں سے ایک تلوار ہے تو ہی ان کی مدد فرما۔ اسی دن سے ان کا لقب سیف اللہ پڑا۔

جب آنحضرت ﷺ اپنے دس ہزار قدوسیوں کو لے کر مکہ معظّمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ نے ذی طویٰ مقام پر پہنچ کر اسلامی لشکر کو ترتیب دی اور چار حصوں میں تقسیم فرمایا اور ان کو حکم دیا کہ مسلمانوں کا لشکر مکہ میں چار اطراف سے داخل ہو۔

(طبقات ابن سعد جلد 2 ص 98)

اس موقعہ پر رسول اللہؐ نے حضرت خالدؓ کو میمنہ کا امیر مقرر کیا اور یہ پہلا موقع تھا کہ جب رسول خدا ﷺ کی جانب سے حضرت خالد کو قیادت سونپی گئی۔ مکہ کے زیریں حصہ میں خندمہ کے مقام پر صفوان بن امیہ اور عکرمہ بن ابوجہل کی جمعیت سے مٹھ بھیڑ ہوئی۔ اللہ نے حضرت خالدؓ کے لئے مقدر کر رکھا تھا کہ وہ ان لوگوں سے لڑیں جن کے ساتھ ہو کر وہ کچھ عرصہ قبل مسلمانوں سے جنگ کیا کرتے تھے۔

حضرت خالد کو رسول خدا ﷺ نے سب سے پہلے مکہ میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا چنانچہ آپ کامیاب ہوئے اور شہر مکہ میں جب داخل ہو رہے تھے تو رسول خدا نے پوچھا کہ یہ کون ہے اور جب آپ کو اطلاع دی گئی کہ یہ خالد ہیں تو آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا بندہ بھی کیا خوب آدمی ہے۔ یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔ جسے اس نے دشمنوں کے خلاف کھینچا ہے۔

(سیرت حلبیہ جلد 4 ص 286)

جنگ حنین میں بھی حضرت خالدؓ بڑی بے جگری سے لڑے۔ دشمنوں کی صفوں کی صفیں کاٹ کر رکھ دیں۔ خود آپ کو بے شمار زخم آئے۔ رسول مقبول ﷺ خود آپ کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ کی تیمارداری کے لئے ہدایات دیں۔

(سیرت حلبیہ جلد 2 ص 191)

خطبہ جمعہ وخطابات حضور انور

برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا 40واں جلسہ سالانہ مورخہ 5 تا 7 جون 2015ء کو کالسروئے جرمنی میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت اس جلسہ کو رونق بخشیں گے۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ، خطابات اور عالمی بیعت ایم۔ ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں یہ پروگرام نشر ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

5 جون	پرچم کشائی	4:45pm
5 جون	خطبہ جمعہ	5:00pm
6 جون	مستورات سے خطاب	3:00pm
6 جون	جرمن احباب سے خطاب	7:00pm
7 جون	عالمی بیعت	6:45pm
7 جون	اختتامی تقریب کا آغاز	7:15pm
7 جون	اختتامی خطاب	8:00pm

حیات طیبہ کے طلبگار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور اس مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ (وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی ایک نظم

اپنی اہلیہ کی خدمات اور قربانیوں کا بے لوث تذکرہ

حضرت میر ناصر نواب صاحب (پیدائش 1846ء۔ بیعت 15 جون 1891ء۔ وفات 19 ستمبر 1924ء مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) وہ خوش قسمت ہستی ہیں جن کی لخت جگر حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اس زمانے کے امام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی و مسیح موعود کے عقد میں آئیں۔ حضرت میر صاحب کی اہلیہ محترمہ کا نام حضرت سیدہ بیگم صاحبہ تھا، آپ کے شکم سے 13 بچے پیدا ہوئے لیکن اکثر بچپن میں ہی وفات پا گئے اور صرف تین بچوں نے عمر پائی یعنی:

(1) حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

(2) حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

(3) حضرت میر محمد اسحاق صاحب

آپ نے یہ صدمے نہایت حوصلے سے برداشت کئے اور خدا کی رضا پر راضی رہیں۔ آپ نے 23 نومبر 1932ء کو قادیان میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان احاطہ خاص میں اپنے خاوند حضرت میر صاحب کے پہلو میں دفن ہوئیں۔

آپ دونوں میاں بیوی حسن معاشرت اور حسن اخلاق کا نہایت عمدہ نمونہ تھے، جہاں حضرت میر صاحب حدیث نبویؐ ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں سے بہتر ہے'' کا عملی نمونہ تھے وہاں آپ کی اہلیہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ بھی اپنے خاوند کی نہایت مطیع اور فرمانبردار تھیں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں: ''والد صاحب کی بابت بعض لوگ کہتے تھے کہ یہ اپنی بیوی کے ہاتھ میں کٹھ پتلی کی طرح ہیں یہ سچ ہے مگر یہ اتفاق اور اتحاد صرف ان کی خدمت اور محبت اور ایثار کی وجہ سے تھا۔'' (الفضل 22 دسمبر 1932ء صفحہ 9)

ذیل میں حضرت میر ناصر نواب صاحب کی ایک نظم کا وہ حصہ درج کیا جاتا ہے جس میں آپ نے اپنی اہلیہ محترمہ کا تذکرہ فرمایا ہے، یہ سادہ اور لطیف نظم ہم لوگوں کو بھی اپنے گھر کی معاشرت بہترین بنانے کا درس دیتی ہے۔

اے میرے دل کی راحت میں ہوں ترا فدائی
تکلیف میں نے ہرگز تجھ سے کبھی نہ پائی
صورت سے تیری بڑھ کر سیرت میں دلربائی
میں ہوں شکستہ خاطر اور تو ہے مومیائی
مجھ کو نہ چین تجھ بن، بے میرے سکھ نہ تجھ کو
میں تیرے غم کی دارو، تو میری ہے دوائی
شرمندہ ہوں میں تجھ سے مجھ سے نہیں خجل تو
مجھ میں رہی کدورت، تجھ میں رہی صفائی
تو نے کرم کیا ہے میرے ستم کے بدلے
دیکھی نہ میں نے تجھ سے اک ذرّہ بے وفائی
تو لعل بے بہا ہے، انمول ہے تو موتی
ہے نقش میرے دل پر بس تیری پارسائی
میں نے نہ قدر تیری پہچانی ایک ذرّہ
ہیرے کو میں نے سمجھا افسوس ایک پائی
خاطر سے تو نے میری کنبہ کو اپنے چھوڑا
جنگل میں ساتھ میرے پیارے وطن سے آئی
تھی ناز کی پلی تو اور میں غریب گھر کا
تو نے ہر اک مصیبت گھر میں مرے اٹھائی
محنت کا تیری ثمرہ اللہ تجھ کو بخشے
چولہے میں سر کھپایا، بچوں پہ جاں کھپائی
دکھ سکھ میں ساتھ میرا تو نے کبھی نہ چھوڑا
خود ہوگئی مقابل جب غم کی فوج آئی
بچوں کو تو سلاتی اور آپ جاگتی تھی
سو بار مُوت گو میں تو رات کو نہائی
بچوں کے پالنے میں لاکھوں اٹھائے صدمے
جب تک یہ سلسلہ تھا راحت نہ تو نے پائی
ہوتا تھا ایک پیدا اور دوسرا گزرتا
تھی صابرہ تو ایسی ہرگز نہ بلبلائی
صدمہ کو اپنے دل کے لاتی نہ تو زبان پر
جُہّال کی طرح سے دیتی نہ تُو دُہائی
تنگی میں عمر کاٹی بچوں کو خوب پالا
شکوہ نہ سختیوں کا لب پر کبھی تو لائی
دکھ درد اپنے دل کا تو نے کیا نہ افشا
غیروں سے تو چھپاتی ہوتی اگر لڑائی
جو میں نے تجھ کو بخشا تو نے لیا خوشی سے
مانگی نہ تو نے مجھ سے ساری کبھی کمائی
دھوکہ دیا نہ ہرگز، بولی نہ جھوٹ گاہے
مجھ سے نہ بات کوئی تو نے کبھی چھپائی
تھی جتنی تجھ میں طاقت، کی تو نے میری خدمت
خود کھایا روکھا سوکھا نعمت مجھے کھلائی
عیبوں کو تو نے میرے اغیار سے چھپایا
تھا تیرے بس میں جتنا عزت میری بنائی
صدمہ سے میرے صدمہ تجھ کو ہوا ہمیشہ
جب شاد مجھ کو پایا تو نے خوشی منائی
تھی میرے دشمنوں کی تو جان و دل سے دشمن
اور میرے دوستوں سے تیری رہی صفائی
جو کچھ تھا میرا مذہب، تھا وہ ہی تیرا مشرب
تھی تیرے دل میں الفت ایسی میری سمائی
مجھ پر کیا تصدق جو تیرے پاس تھا زر
یاں تک کہ پاس تیرے باقی رہی نہ پائی
کرتا ہوں شکر حق کا جس نے تجھے ملایا
اور میری تیری قسمت آپس میں یوں ملائی
ہو تجھ پہ حق کی رحمت تجھ کو عطا ہو جنت
اور میری تیری اک دم ہووے نہ واں جدائی
آرام تجھ کو دیوے فضل و کرم سے مولیٰ
ہر رنج و غم سے بخشے مالک تجھے رہائی
ہرگز نہ تُو دکھی ہو ہر وقت تو سکھی ہو
بچوں کا عیش دیکھے تو اور تیری جائی
فضل خدا کی بارش دن رات تجھ پہ برسے
پانی میں مغفرت کے ہر دم رہے نہائی
دولت ہو تجھ سے ہمدم عزت ہو ساتھ تیرے
اولاد میں ہو برکت، کہلائے سب کی مائی
تیرا نہیں ہے ثانی لاکھوں کی ہے تو نانی
عیسٰی سے کر کے رشتہ دولت یہ تو نے پائی
(ایمان) پر جیئیں ہم ایمان سے مریں ہم
ہر دم خدا کے در کی حاصل ہو جبّہ سائی
جب وقت موت آوے بے خوف ہم سدھاریں
دل پر نہ ہو ہمارے اندوہ ایک رائی
مہدی کے مقبرہ میں ہم پاس پاس سوئیں
دنیا کی کشمکش سے ہم کو ملے رہائی
اک اور یہی دعا ہے اب میرے دل میں آئی
ہے جوش کا یہ عالم جاتی نہیں چھپائی
ہو قوم کو ہدایت اللہ کی آئے نصرت
آقا کرے ہمارا دنیا کی رہنمائی
مہدی کو لوگ مانیں عیسٰی کے معتقد ہوں
پھر جائے چار جانب (ایمان) کی دوہائی
دنیا سے دور ہووے ہر طور کی کدورت
جس سمت آنکھ اُٹھے آئے نظر صفائی
اسلام میں ہو داخل بس فوج فوج دنیا
اعدا گلے سے مل کر بن جائیں بھائی بھائی
آنکھوں سے اپنی ہم کو وہ دن خدا دکھا بڑے
جب قوم سے ہماری کل دور ہو برائی
آنکھیں کھلیں ہماری روشن دماغ ہوویں
ہووے شعار اپنا تقویٰ و پارسائی
دنیا سے دور ہو ویں جتنے ہیں بت جہاں میں
اللہ کی ہو عبادت جس کی ہے کل خدائی
قرآن کی حکومت دنیا میں ہووے قائم
ہو کفر پارہ پارہ اور شرک رائی کائی
روشن ہو دین احمد فضل خدا سے ہر دم
جو ہیں جنم کے اندھے ان کو بھی دے دکھائی
دین محمدیؐ کا اقبال خوب چمکے
باطل پرست جو ہیں ان کی ہو جگ ہنسائی
توحید کا ہو دورہ تثلیث ہو شکستہ
حق کی ہو بادشاہی باطل نہ دے دکھائی
قرآں کا نور چمکے کندن کی طرح دمکے
سورج کی روشنی سے ہو بڑھ کے روشنائی
شر اور فساد جاوے دنیا میں امن آوے
ظاہر میں خیر و خوبی باطن میں ہو بھلائی
بچے ہوں نیک بچے اور ہوں جوان صالح
ہوں لائق زیارت دنیا میں باپ مائی
ہر نشہ دور ہووے سچا سرور ہووے
جو سود خوار ہیں یاں ان کو ملے نہ پائی
جھوٹے طبیب جائیں سچے امین آئیں
دھوکہ سے جو نہ بیچیں مخلوق میں دوائی
ہو صدق و راستی کا دنیا میں بول بالا
ہو جھوٹ کی تباہی پھیلے یہاں سچائی
آپس میں ہو محبت جائے یہ بغض و نفرت
جو دلشکن ہیں ان میں آجائے دل ربائی
اب یہ دعا ہے میری دن رات صدق دل سے
ناصر کی اس دعا کو حق تک ملے رسائی

(اخبار ''الحکم'' 24 فروری 1906ء صفحہ 2)

☆..................☆..................☆

جانی دشمنوں کے حقوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''اب آپ کو معلوم ہے کہ جو قومیں ناحق ستاویں اور دکھ دیویں اور خون ریزیاں کریں اور تعاقب کریں اور بچوں اور عورتوں کو قتل کریں۔ جیسا کہ مکہ والے کافروں نے کیا تھا اور پھر لڑائیوں سے باز نہ آویں ایسے لوگوں کے ساتھ معاملات میں انصاف کے ساتھ برتاؤ کرنا کس قدر مشکل ہوتا ہے۔ مگر قرآنی تعلیم میں ایسے جانی دشمنوں کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کیا گیا اور انصاف اور راستی کے لئے وصیت کی۔ مگر آپ تو تعصب کے گڑھے میں گرے ہیں ان پاک باتوں کو کیوں کر سمجھیں۔ انجیل میں اگرچہ لکھا ہے کہ اپنے دشمنوں سے پیار کرو مگر یہ نہیں لکھا کہ دشمن قوموں کی دشمنی اور ظلم تمہیں انصاف اور سچائی سے مانع نہ ہو۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ دشمن سے مدارات سے پیش آنا آسان ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا، اور مقدمات میں عدل اور انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا یہ بہت مشکل اور فقط جوانمردوں کا کام ہے۔ اکثر لوگ اپنے شریک دشمنوں سے محبت تو کرتے ہیں اور میٹھی میٹھی باتوں سے پیش آتے ہیں مگر ان کے حقوق دبا لیتے ہیں۔ ایک بھائی دوسرے بھائی سے محبت کرتا ہے اور محبت کے پردہ میں دھوکہ دے کر اس کے حقوق دبا لیتا ہے۔ مثلاً اگر زمیندار ہے تو چالاکی سے اس کا نام کاغذات بندوبست میں نہیں لکھواتا۔ اور یوں اتنی محبت کہ اس پر قربان ہوا جاتا ہے۔''

(نور القرآن 2 دینی خزائن جلد 9 صفحہ 409)

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں

قرآن، حدیث، ارشادات حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کی روشنی میں

(قسط دوم آخر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

سکول جانے کی بچے کی جو عمر ہے۔ وہ سات سال سے پہلے شروع ہو جاتی ہے۔ اور اس عمر میں جو نہایت ہی حساس عمر ہے یعنی چار سال یا ساڑھے چار سے لے کر سات سال کا زمانہ یہ خصوصیت کے ساتھ خطرے کی گھنٹی بجاتا ہے۔......اس دور میں ماں باپ کو اس طرف توجہ کرنی چاہیے کہ وہ ایسے بداثرات کے مقابل پر بالارادہ نیک اثرات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس میں ان کے لئے بہت سے ایسے پہلو ہیں جن پر ان کو خود عمل کرنا پڑے گا۔ اپنی زندگی کی نہج بدلے بغیر وہ اس عمر میں بچے پر نیک اثر نہیں ڈال سکتے۔ وہ سننے سے زیادہ دیکھ کر اثرات قبول کر رہا ہے۔ سن کر بھی کرتا ہے۔ تو لاشعوری طور پر کر رہا ہے۔ سمجھ کر نہیں کر رہا، طبعاً فطرتاً جس کو Instinct کہتے ہیں۔ Instinct کے ذریعہ جو چیز اس کو اچھی لگ رہی ہے۔ وہ اسے قبول کر رہا ہے اور Instinct کے ذریعہ جو چیز اسے بری لگ رہی ہے وہ اس سے دور ہٹ رہا ہے۔ کھانے کے معاملہ میں آپ دیکھ لیں۔ اس عمر میں آپ بچے کو لاکھ کوشش کریں گے کہ یہ چیز اچھی ہے یہ کھاؤ وہ کہے گا کہ نہیں مجھے اچھی نہیں لگتی۔ لیکن جب وہ سات سال یا اس سے بڑا ہو جائے۔ یا کم و بیش اس عمر کو پہنچے تو پھر وہ بات کو سمجھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ ہاں میں کوشش کرتا ہوں اور کچھ دیر کے بعد اس کو اچھی بھی لگنے لگ جاتی ہے۔ بعض بیوقوف مائیں جو چیز ان کے نزدیک اچھی ہوتی ہے وہ بچے کو مار مار کر کھلا رہی ہوتی ہیں۔ یہ سوچ ہی نہیں سکتیں کہ یہ بہت بھیانک حرکت ہے۔ بعض دفعہ اس سے ہمیشہ کے لئے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ نفسیاتی بیماریاں ایسی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ہرگز کبھی ایسی حرکت کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ تو زبردستی کی عمر بہر حال نہیں پیار کی عمر ہے۔ (خطبات طاہر جلد 5 صفحہ 842)

اولاد کی نیک تربیت کے لئے دعائیں

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں اولاد کی تربیت کے لئے دعائیں سکھلائی ہیں۔

(1) اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ اولاد عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔ (آل عمران۔39)

(2) اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (الانبیاء۔90)

(3) اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔ (الفرقان۔75)

(4) اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔ (الصّٰفّٰت۔101)

(5) اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے۔ (الاحقاف۔16)

میرے پیارے آقا و مولیٰ مکی و مدنی سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا کی اہمیت اور قبولیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں۔ ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، ماں باپ کی دعا اپنی اولاد کے حق میں۔

(ابن ماجہ کتاب الدعاء باب دعوۃ الوالد و دعوۃ المظلوم)

سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرا لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

پھر فرمایا: میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:۔

سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہئے کہ ہم لوگ نیک اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے بنیں۔ فاسق اور بد اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے نہ بنیں اور یہ چیز دعا کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ نصیحت دعا ہی کے رنگ میں ہمیں سکھائی گئی ہے اور خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ دعائیں کرو گے تو اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کر سکو گے۔ اگر محض اپنی تربیتوں پر انحصار کرو گے یا اپنی کوششوں پر بھروسہ کرو گے تو یہ اعلیٰ مقصد تمہیں نصیب نہیں ہوگا۔

(خطبات طاہر جلد 1 صفحہ 22)

ہمارے پیارے امام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عباد الرحمٰن کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ۔

وہ اپنی بیویوں اور اولادوں کے لئے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک رکھے۔ پس آئندہ نسلوں کی بقا کے لئے یہ نہایت اہم نسخہ ہے۔ کہ جہاں ظاہری تدبیریں اور کوششیں ہو رہی ہیں جو اپنی اولاد کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ایک انسان کرتا ہے۔ وہاں دعا بھی ہو کیونکہ اصل ذات تو خدا تعالیٰ کی ہے جو اچھے نتائج پیدا فرماتا ہے۔ اگر کسی کو یہ خیال ہو کہ وہ لوگ اپنی ذاتی صلاحیت سے اپنی اولاد کی تربیت کر رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ بھی خیال غلط ہے۔ ایسے لوگ جو دنیا دار لوگ ہیں۔ اگر اپنی اولاد کی ترقی دیکھتے ہیں تو یہ ترقی اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کے صدقے تو بے شک انہیں فائدہ دے رہی ہے یا اس سے وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اور یہ صرف دنیاوی ترقی ہے۔ دنیاوی معاملات کی ترقی ہے۔ لیکن وہ رحمان کے بندے کہلانے والے نہیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں متقیوں کا امام ہونے کا اعزاز نہیں بخشا اور متقیوں کا امام ہونے کی وجہ سے اپنے تقویٰ میں بڑھنے کی طرف ان کی توجہ نہیں پھیری۔ لیکن جو اپنی اولاد کے لئے تقویٰ میں بڑھنے کی دعا بھی مانگے گا۔ وہ صرف ان کی دنیاوی ترقی نہیں مانگے گا۔ بلکہ دینی اور روحانی ترقی بھی مانگے گا اور پھر خود بھی تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات کو حاصل کرنے والا ہوگا۔

(خطبات مسرور جلد 7 صفحہ 459)

آداب سکھائیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور انہیں بہترین آداب سکھاؤ۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب بر الوالدین)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم بچے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں السلام علیکم کہا۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب السلام علی الصبیان والنساء)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچے سے یوں کہے کہ ادھر آؤ، یہ لو اور پھر اسے کچھ نہ دے تو یہ جھوٹ ہے۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند ابی ہریرہ مترجم جلد 4 ص 693 حدیث نمبر 9835)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چھ ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے قریب سے گزرتے تھے تو فرماتے تھے اَلصَّلَاۃَ یَا اَھْلَ الْبَیْتِ (نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ اے اہل بیت!) اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند انس بن مالک حدیث نمبر 13764 صفحہ 793 مترجم جلد نمبر 5)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے۔ مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ:۔

بچوں کو مارنا اچھا نہیں۔ اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ بھی آیا ہے۔ جب شریعت نے ان کو مکلّف نہیں کیا تو ہم کون ہیں جو مکلّف کریں۔ اولاد کے نیک بنانے کے لئے دعائیں کرو۔ میری اور میرے بھائی بہنوں کی تربیت زد و کوب کے ذریعہ سے نہیں ہوئی۔ میرے والدین ہم سب پر اور بالخصوص مجھ پر بہت ہی زیادہ شفقت فرماتے تھے۔ ہماری تعلیم کے لئے وہ کبھی بڑے سے بڑے خرچ کی بھی پرواہ نہ کرتے تھے۔ میں نے اپنے والد یا والدہ سے کبھی کوئی گالی نہیں سنی۔ والدہ صاحبہ جن سے ہزاروں لڑکیوں اور لڑکوں نے قرآن شریف پڑھا ہے وہ اگر کسی کو گالی دیتی تھیں تو یہ گالی دیتی تھیں۔ محروم نہ جاویں یا نامحروم۔

(مرقات الیقین فی حیاتِ نورالدین صفحہ 197)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو بچپن ہی سے ادب سکھانے کا حکم دیا ہے اور اپنے عزیزوں کو بھی بچپن میں ادب سکھا کر عملی ثبوت دیا ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے حضرت امام حسنؓ جب چھوٹے تھے۔ تو ایک دن کھاتے وقت آپ نے ان کو فرمایا کُلْ بِیَمِیْنِکَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْکَ (بخاری کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام و الاکل بالیمین) کہ دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ حضرت امام حسنؓ کی عمر اس وقت اڑھائی سال کے قریب ہوگی۔ ہمارے ملک میں اگر بچہ سارے کھانے میں ہاتھ ڈالتا اور سارا منہ بھر لیتا ہے بلکہ اردگرد بیٹھنے والوں کے کپڑے بھی خراب کرتا ہے۔ تو ماں باپ بیٹھے ہنستے ہیں اور کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ یا یونہی معمولی سی بات کہہ دیتے ہیں۔ جس سے ان کا مقصد بچہ کو سمجھانا نہیں بلکہ دوسروں کو دکھانا ہوتا ہے۔ حدیث میں ایک اور واقعہ بھی آتا ہے۔ کہ ایک دفعہ بچپن میں حضرت امام حسنؓ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ

میں ڈال لی۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر نکال لی۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ تمہارا کام خود کام کر کے کھانا ہے۔ نہ کہ دوسروں کے لئے بوجھ بننا۔

(انوار العلوم جلد 9 صفحہ 200)

پھر فرمایا: اسی طرح اولاد کی تربیت کے متعلق حدیث میں حکم آتا ہے کہ ان کی عزت کرو اور ایسا معاملہ ان سے نہ کرو جس کا نتیجہ آخر کار ان کے اندر دنائت پیدا ہو جائے۔ اسی طرح فرمایا کہ اولاد کو علم و عقل سکھانا صدقہ و خیرات سے بہتر ہے اور یہ بات بھی درست ہے کیونکہ جو شخص لوگوں کی خیر خواہی میں اپنی اولاد کی تربیت کو بھول جاتا ہے وہ اپنے ساتھ ہی نیکی کو ختم کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اپنی اولاد کو بھی علم و عقل اور نیکی کی تعلیم دیتا ہے وہ ایصال خیر کا دروازہ اپنی موت کے بعد بھی کھلا چھوڑ جاتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 3 صفحہ 269)

ہمارے پیارے امام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اپنے بچوں میں عزت نفس پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی عزت کی جائے اس کو آداب سکھائے جائیں اس کی ایسے رنگ میں تربیت ہو کہ وہ دوسروں کی بھی عزت اور احترام کرنے والا ہو۔ اس طرح نہ اس کی تربیت کریں کہ اس عزت کی وجہ سے جو آپ اس کی کر رہے ہیں وہ خود سر ہو جائے، بگڑنا شروع ہو جائے، اپنے آپ کو دوسروں سے بالا سمجھنے، دوسروں سے زیادہ سمجھنے لگ جائے اور دوسرے بچوں کو بھی اپنے سے کم تر سمجھے اور بڑوں کا احترام بھی اس کے دل میں نہ ہو۔ تو تربیت ایسے رنگ میں کی جانی چاہئے کہ اعلیٰ اخلاق بھی بچے کو ساتھ ساتھ آئیں۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 461)

نیک اولاد ماں باپ کے درجات کی بلندی کا باعث

میرے پیارے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلیٰ تربیت یافتہ نیک اولاد کے بارہ میں کچھ اس طرح بیان فرمایا ہے یقیناً آدمی کا درجہ جنت میں بلند کیا جاتا ہے (اس کی وفات کے بعد) وہ کہتا ہے میرا درجہ کیسے بلند ہو گیا؟ اس کو جواب دیا جاتا ہے کہ تیرے لئے تیرے بچے کی دعا کے سبب سے (یعنی تیرے لئے تیری اولاد نے دعا کی) اس وجہ سے تیرا درجہ بلند ہوا۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب برالوالدین)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں وہ جب تک ان کے ساتھ رہے ان کے ساتھ نیکی کرے یعنی نہایت احسن رنگ میں ان کی تعلیم و تربیت کرے اور علم و ادب سکھائے تو وہ اس کو جنت میں لے جائیں گی (یعنی اس کے جنت میں جانے کا باعث وہ دو بیٹیاں ہوں گی)۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب برالوالد والاحسان الی البنات)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والدین کا حق ان کی اولاد پر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا والدین ہی تیری جنت اور جہنم ہیں یعنی اچھی تربیت جنت کا وارث بنا دیتی ہے اور بری تربیت جہنم کا وارث بنا دیتی ہے۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب برالوالدین)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

صالح آدمی کا اثر اس کی ذرّیت پر بھی پڑتا ہے اور وہ بھی اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔...... ظالم اپنے اہل وعیال پر بھی ظلم کرتا ہے، کیونکہ ان پر اس کا بد اثر پڑتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 117)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

جن ماں باپ تک میری بات ویسے ہی براہ راست پہنچ رہی ہے۔ ان کو انفرادی طور پر بھی اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے اور بیدار رہنا چاہئے۔ کیونکہ یہ وہ معاملہ ہے جس میں تنظیمیں کوشش تو ضرور کریں گی۔ آپ کی مدد کی۔ لیکن تنظیموں سے نہیں پوچھا جائے گا۔ آپ سے پوچھا جائے گا۔ اس عمر کے بچوں پر جو نقش آپ نے مرتسم کر دیئے۔ اگر وہ جہنم میں لے جانے والے نقش ہیں۔ تو بچوں ہی سے نہیں۔ آپ سے بھی پوچھا جائے گا۔ اور اگر ایسے نقش مرتسم کر دیئے جو جنت میں رہنے والوں کے نقوش ہوتے ہیں تو آپ بڑے خوش نصیب ہیں کیونکہ آپ کی اولاد در اولاد در اولاد کی نیکیاں بھی آپ کے نام پر ہمیشہ لکھی جائیں گی۔ جو آپ کے درجات کی بلندی کا موجب بنتی رہیں گی۔

(خطبات طاہر جلد 5 صفحہ 846)

ہمارے پیارے امام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

بچوں کی تربیت میں مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے ایک دوسرے کے لئے دعا کرتے ہوئے اگلی نسل کی تربیت میں بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔ مرد یا عورت جو بھی اپنے فرض کو ادا نہیں کرے گا۔ وہ اپنے عہد کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے پوچھا جائے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس زمانے کے امام کے ساتھ سچا اور حقیقی وفا اور اطاعت کا تعلق پیدا ہو۔ اور ہم آپ کی توقعات اور تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور ہماری ایک کے بعد دوسری نسل توحید کے قیام اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی بھرپور کوشش کرتی چلی جائے۔ (آمین)

(خطبات مسرور جلد 8 صفحہ 514)

مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

شذرات ۔ اخبارات و رسائل کے مفید اقتباسات

ہر فرد کے 5 بنیادی حقوق

ابتسام الٰہی ظہیر لکھتے ہیں:۔

پہلا حق: معاشرے کے ہر فرد کا بنیادی حق ہے کہ اس کی زندگی محفوظ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ مائدہ میں ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل اور ایک انسان کی بقا کو پوری انسانیت کی بقا سے تعبیر کیا ہے۔ قانون قصاص کے ہمہ گیر نفاذ سے ہر انسان کی زندگی محفوظ ہو جاتی ہے۔ اس قانون کی رُو سے ہر شخص جانتا ہے کہ اگر اس نے کسی دوسرے انسان کی زندگی لی تو اس کو بدلے میں قتل کر دیا جائے گا۔ سزا کے خوف سے کوئی شخص کسی دوسرے کے ناحق قتل پر آمادہ نہیں ہوتا اور یوں معاشرہ امن وسکون کا گہوارہ بنا رہتا ہے۔ شرعی قوانین کے ہوتے ہوئے سزائے موت کے مستحق کسی بھی مجرم کو شخصی حیثیت میں قتل نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ اختیار صرف ریاست اور اس کی ماتحت عدالتوں کو حاصل ہوتا ہے کہ آزادانہ ٹرائل کے بعد کسی کی سزائے موت کا فیصلہ کرے۔ سزائے موت کو رشوت یا سفارش کے ذریعے معطل کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ ہمارے معاشرے میں آئے دن قتل اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں اور جرم وسزا کا موجودہ نظام جرائم کی روک تھام میں بری طرح ناکام ہو چکا ہے۔ ان حالات میں ’’قتل کے بدلے قتل‘‘ کے ذریعے سے ہی زندگی کے تحفظ کی ضمانت مل سکتی ہے۔

دوسرا حق: کسی بھی معاشرے میں انسانوں کا بنیادی حق یہ ہے کہ ان کی عزت محفوظ ہو، کوئی شخص کسی کی بہن، بیوی اور بیٹی کی طرف میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے۔ حرام کاری کے سلسلے میں قرآن وسنت کی تعلیمات واضح ہیں۔ کنوارے زانی اور زانیہ کے لئے 100 کوڑوں اور شادی شدہ زانی کے لئے سنگسار کی سزا ہے۔ ان کڑی سزاؤں کی موجودگی میں کسی شخص کو جسارت نہیں ہوگی کہ وہ کسی عورت کی عصمت پر حملہ کرنے کا تصور بھی کر سکے۔ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں ماعز ابن مالک اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت شبیہہ غامدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رجم اقبال جرم کی وجہ سے ہوا تھا۔ اسلامی معاشرے میں اخلاقی اقدار اتنی اعلیٰ ہوتی ہیں کہ عام طور پر قانون حرکت میں نہیں آتا بلکہ خود انسان اپنے آپ کو احتساب کیلئے قانون کے حوالے کر دیتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں آئے دن زنا بالجبر کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ گزشتہ برس ایسے واقعات کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی اور 76 واقعات ایسے تھے جن میں 5 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ زیادتی کی گئی۔ صوبائی اور وفاقی حکومت کے دعووں کے باوجود ان واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر قرآن وسنت میں مذکور سزاؤں کو لاگو کر دیا جائے تو حالات میں بہتری کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

تیسرا حق: کسی بھی معاشرے میں بسنے والے انسانوں کا یہ بھی حق ہے کہ ان کے ناموس محفوظ ہوں اور کوئی بھی شخص بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے دوسرے کی کردار کشی نہ کر سکے۔ اگر کوئی انسان چار گواہوں کے بغیر کسی پاک دامن عورت یا مرد کو بدکردار قرار دیتا ہے تو اس صورت میں الزام تراشی کرنے والے کو حد قذف کے طور پر 80 کوڑے مارے جاتے ہیں اور مستقبل میں اس کی گواہی قبول نہیں کی جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں تہمت لگانے والے پر دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے اور واضح کیا ہے کہ ایسے لوگوں کی زبانیں اور اعضاء و جوارح اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

چوتھا حق: کسی بھی معاشرے میں بسنے والے انسانوں کا چوتھا حق یہ ہے کہ ان کا مال محفوظ ہو۔ ہمارے ملک میں ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں پورے عروج پر ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی توجہ کے باوجود صرف لاہور میں ایک دن میں درجن سے زائد چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ ان وارداتوں کی روک تھام کے لئے قرآن وسنت میں مؤثر قوانین موجود ہیں۔ اللہ نے سورۃ مائدہ میں چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ اگر کسی ایک چور کا بھی ہاتھ کٹ جائے تو سینکڑوں بدنیت افراد کی اصلاح ہو سکتی ہے۔ ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ چھوٹے چور کو تو تھوڑی بہت سزا مل جاتی ہے لیکن بڑے چور کے احتساب کے لئے کوئی بھی تیار نہیں ہوتا۔ بڑے مجرم کا جرم نظر انداز کرنے کی وجہ سے معاشرے میں جرائم کی شرح میں اضافہ اور مجرم کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

نبی کریم ﷺ کے زمانے میں جب بنو مخزوم کی فاطمہ نامی عورت نے چوری کی اور نبی کریم ﷺ کے ایک محبوب صحابی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سفارش کے لئے روانہ کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے پچھلی قوموں کی تباہی کے ایک بڑے سبب کو واضح فرمایا کہ جب ان میں سے کوئی کم حیثیت آدمی جرم کرتا تو اس کو سزا دی جاتی اور اگر کوئی با اثر آدمی جرم کرتا تو اس کو نظر انداز کر دیا جاتا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی لخت جگر کا نام لے کر فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کے ہاتھ کاٹ ڈالوں گا۔

پانچواں حق: کسی بھی معاشرے کے انسانوں کا اہم حق یہ بھی ہے کہ وہ کسی بھی انسان کی بدحواسی کے دوران کی گئی بدمعاملگی سے محفوظ رہ سکیں۔ شراب انسان کی عقل کو ڈھانپ کر اسے بدحواس بنا

دیتی ہے، اس لئے حفاظت عقل کے لئے اسلام میں شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء کے استعمال، ان کی تجارت اور نمائش پر پابندی ہے۔ جس معاشرے میں شراب نوشی عام ہوگی، اس میں انسانی عقل فتور کا شکار رہے گی، یہی وجہ ہے کہ اسلام میں شرابی کے لئے بھی 40 کوڑوں کی سزا مقرر ہے۔

(دنیا 28 دسمبر 2014ء)

میرا دل بجھ گیا ہے

مظہر برلاس لکھتے ہیں۔

جاوید مسیح بچپن میں ہمارے ساتھ پڑھتا تھا، ہم اسے جیدا کہتے تھے۔ ہم اسے اس وقت بھی کہتے تھے کہ تم مسلمان ہو جاؤ، وہ اس وقت اپنے والدین کے زیر اثر تھا لہٰذا وہ اسلام قبول نہ کر سکا۔ جیدا وقت کے ساتھ ساتھ جوان ہوتا گیا۔ وقت نے اسے رفتہ رفتہ اپنے والدین کے اثرات سے نکال دیا، جیدا اپنی سوچ کے تحت زندگی گزارنے لگا، جیدے کو چھوٹی موٹی نوکری بھی مل گئی۔ پچھلے دنوں برسوں بعد جیدا ملا تو میں نے پوچھا کہ جیدے تم مسلمان ہو گئے ہو یا نہیں؟ جیدے نے بہت افسوس کے ساتھ میری طرف دیکھا اور پھر کہنے لگا کہ ''...... یار! میں جب بھی مسلمان ہونے کا ارادہ کرتا ہوں تو کوئی نہ کوئی واقعہ ایسا ہو جاتا ہے جو میرا رستہ روک لیتا ہے۔ مثلاً میں چند برس پہلے مسلمان ہونا چاہتا تھا مگر ان دنوں پنجاب میں دو عیسائی بستیوں کو جلا دیا گیا۔ میں پھر رک گیا، پھر ارادہ کیا تو رمشا کا مقدمہ سامنے آ گیا، اس دن میں بہت تڑپا جس روز شہباز بھٹی کو اسلام آباد میں قتل کر دیا گیا تھا۔ میرا پکا ارادہ تھا کہ 2014ء میں، میں نے فیصلہ بھی کر لیا تھا لیکن کیا بتاؤں کہ پھر کوٹ رادھا کشن میں ایک مزدور عیسائی جوڑے کو زندہ جلا دیا گیا۔ یار! میرا دل پھر بجھ گیا کہ انسان اتنے بھی سفاک ہو سکتے ہیں۔ جس جوڑے کو زندہ جلایا گیا ہے، اس کے بچوں کا کیا بنے گا، ان بچوں کو نہ ماں ملے گی نہ باپ ملے گا۔ یہ واقعہ میرے سامنے دیوار بن کے کھڑا ہو گیا ہے اور ......اور ابھی میں سکتے میں تھا کہ پشاور میں بچوں کو کس بے دردی سے شہید کر دیا گیا، پھولوں جیسے بچوں کا کیا قصور تھا، بچوں کو شہید کرنے کا درس کون سا مذہب دیتا ہے۔ یار! پشاور کے واقعے نے مجھے زندہ لاش بنا دیا ہے، ایسا ظلم تو تاریخ نے نہیں دیکھا تھا، یہ تو جنگی اصول بھی ہے کہ عورتوں، بچوں اور بزرگوں کو معاف کر دیا جاتا ہے، تم مجھے بتاؤ کہ پشاور میں مذہب کے نام لیواؤں نے جو کھیل کھیلا ہے اس کے بعد بھی تم مجھے کہتے ہو، مسلمان ہو جاؤ اور ہاں تم نے داعش کی کارروائی نہیں دیکھی جنہوں نے قریباً ڈیڑھ سو عورتوں کے سر محض شادی نہ کرنے پر تن سے جدا کر دیئے ہیں، مجھے یہ بتاؤ کہ زبردستی شادیاں کرنے کا درس کون سا مذہب دیتا ہے اور پھر یہ بتاؤ کہ وحشیوں کے ساتھ شادی کون کرتا ہے، تم مجھے اب بھی کہو گے کہ مسلمان ہو جاؤ ......'' میں نے جیدے کی باتیں سنیں اور پھر کہا، ہاں جیدے! میں تمہیں اب بھی کہتا ہوں کہ مسلمان ہو جاؤ کیونکہ یہ جو تمام واقعات تم بتا رہے ہو، اسلام ان کی اجازت نہیں دیتا، یہ اسلام کے نام پر دھبہ ہیں، جیدے! تمہیں پتہ ہے کہ حضرت محمدؐ کا فرمان ہے کہ ...... '' مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے......'' یہ دہشت گرد اسلام کو بدنام کر رہے ہیں، اسلام وہی ہے جو صوفیاء نے پھیلایا تھا۔ تم صوفیاء کا درس پڑھو، جو محبت کا درس ہے اور مسلمان ہو جاؤ۔

قارئین کرام! جیدا مجھ سے مل کر جا چکا ہے مگر اس کی بہت سی باتیں مجھے ڈس رہی ہیں، پتہ نہیں مجھے کیوں سرور ارمان کے اشعار رہ رہ کر یاد آ رہے ہیں کہ

مقتل کھلے ہوئے ہیں، مقفل خدا کا گھر
مذہب شکم پرست اناؤں کی زد میں ہے
حیرت سے تک رہی ہیں عقیدت کی بستیاں
اک کائنات کتنے خداؤں کی زد میں ہے

(جنگ 2 جنوری 2015ء)

رسالت کا معجزہ

محمد اظہار الحق اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

کرۂ ارض پر بکھرے ہوئے پونے دو ارب مسلمانوں کی حیثیت بھیڑ بکریوں کے اس لاوارث گلے سے زیادہ نہیں! ان کا کوئی نمائندہ ہے نہ رہنما!

اب یہ طے ہے کہ مغرب سے مکالمہ کرنا ہوگا۔ بندوق کی گولی، تلوار کی دھار، خودکش جیکٹ، بم کا دھماکہ، اسلام اور پیغمبر اسلامؐ کی توہین نہیں روک سکتے۔ دو مسلمانوں نے فرانس میں گولی چلا کر دیکھ لی۔ اس کے بعد زیادہ سے زیادہ جریدے گستاخانہ خاکہ شائع کر رہے ہیں۔ جو اخبار ساٹھ ہزار کی تعداد میں چھپتا تھا۔ تیس لاکھ چھپ رہا ہے۔ جو ایک زبان میں نکلتا تھا، چھ زبانوں میں نکل رہا ہے۔ اگر اس پر بھی کوئی مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ بندوق کی گولی توہین رسالت کو روک دے گی تو وہ حشر کے دن رسالت مآب ﷺ کے سامنے اپنا انجام سوچ لے۔

مکالمہ، مذاکرات، گفت و شنید ترغیب، بحث ......اس کے علاوہ کوئی حل ہے نہ چارہ۔ مغرب کے حکمرانوں سے گفت و شنید۔ مغرب کے دانشوروں سے مکالمہ، مغرب کے میڈیا سے بات چیت۔ اعتماد کے ساتھ۔ علم کے ساتھ۔ متانت کے ساتھ!

مگر یہ کام کون کرے گا؟ او آئی سی؟ او آئی سی (OIC) کس چڑیا کا نام ہے؟ یہ کس سیارے میں رہتی ہے؟ مہینوں پر مہینے، سالوں پر سال گزر جاتے ہیں، اس کا نام ہی سننے میں نہیں آتا۔ گزشتہ ایک برس کے اخبارات نکال کر دیکھ لیجئے گزشتہ پانچ برس کے اخبارات خوردبین سے دیکھ لیجئے کہیں اس کے کسی کارنامے کا کوئی ذکر ہے؟ 1969ء میں اس کی تشکیل ہوئی۔ 1990ء میں قاہرہ میں اس نے ''اسلام میں انسانی حقوق کا اعلامیہ'' جاری کیا۔ ہاہاہا! انسانی حقوق! او آئی سی کے ہیڈ کوارٹر سے کچھ فاصلے پر رائف بدوی کو ایک ہزار کوڑے مارے جا رہے ہیں۔ ہر ہفتے پچاس کوڑے! او آئی سی چوں بھی نہیں کر سکتی نہ کرے گی! او آئی سی کی حیثیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ جو صاحب پاکستان سے اس کے سیکرٹری جنرل رہے، ان کی اپنے ملک میں کیا شہرت ہے اور خلق خدا ان کے بارے میں کیا رائے رکھتی ہے؟ تشکیل سے لے کر اب تک او آئی سی کا واحد قابل ذکر کارنامہ یہ ہے کہ 2011ء میں اس نے اپنا نام ''آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس'' سے تبدیل کر کے ''آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن'' رکھ دیا! 2005ء میں جب ڈنمارک میں گستاخانہ خاکے چھپے تو او آئی سی ممیائی۔ اس میں اتنی ہمت نہ تھی کہ مغربی ملکوں کے حکمرانوں سے بات کرتی، پوپ کو درمیان میں ڈالتی یا مغربی میڈیا میں اپنا نقطہ نظر نمایاں انداز میں نشر کراتی! عراق نے کویت پر حملہ کیا۔ ایران عراق میں جنگ رہی، افغانستان اور پاکستان پر قیامت گزر گئی دہشت گردی نے شام سے لے کر پاکستان تک امن و سلامتی کی جڑیں اکھیڑ کر رکھ دی ہیں او آئی سی کا اس سارے منظر نامے میں کوئی نام ہے نہ کام! یہ بے جان تنظیم مغرب سے کیا گفت و شنید کرے گی! ......

کیا یہ مذہبی رہنما اور سکالر اہل مغرب سے مکالمہ کریں گے جو گاڑی ڈرائیو کرنے کے ''جرم'' میں خواتین کے لئے کوڑوں کی سزا تجویز کرتے ہیں؟ جو ابھی ان مخمصوں میں ہیں کہ نیل پالش لگانے والی کی اور ننگے سر والے کی نماز ہوتی ہے یا نہیں؟ جو اپنے گھروں کے اخراجات اس رقم سے پورے کرتے ہیں جو کسی اور مقصد کے لئے اکٹھی کی جاتی ہے جن کی اکثریت انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی تو کیا، عربی میں بھی مافی الضمیر ادا کرنے سے قاصر ہے؟......صرف ایک چراغ جل رہا ہے جو لو دے رہا ہے۔ مغرب سے مکالمہ صرف وہ مسلمان اہل علم کر سکتے ہیں جو مغربی ممالک کی یونیورسٹیوں میں پڑھا رہے ہیں۔ یہ مغرب کی نفسیات کو سمجھتے ہیں اور اس انداز گفتگو سے آگاہ ہیں جو وہاں نتیجہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ سکالر یہ پروفیسر مغربی حکمرانوں سے بھی بات کرنے کا ہنر جانتے ہیں اور مغربی دانشوروں سے بھی!

کامل اس فرقہ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں، جلد یا بدیر، یہی لوگ اٹھیں گے اور اپنا فرض ادا کریں گے۔ دنیا رسالتؐ کا یہ معجزہ بھی دیکھے گی!

(دنیا 16 جنوری 2014ء)

سیزر کی موت

15 مارچ 44 ق م کو روما کے ایوان اعلیٰ میں جولیئس سیزر جمہوریت پسندوں کے ہاتھوں مارا گیا۔ قاتلوں میں سیزر کا دوست بروٹس بھی شامل تھا۔ جب بروٹس نے اسے خنجر مارا تو سیزر نے اپنی آخری سانس کے ساتھ اسے یہ کہہ کر ملامت کی کہ ''یوٹو بروٹس'' اے بروٹس تو بھی۔ شیکسپیئر کے قلم نے اس منظر کو بقائے دوام کا لباس پہنا دیا ہے۔

سیزر کے خلاف قتل کی سازش کرنے والے لوگ روما کے جمہوری نصب العین پر کامل یقین رکھتے تھے اور اس امر کے ہرگز روادار نہ تھے کہ تمام اختیارات سمٹ کر سیزر کی ذات میں جمع ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیزر کے قتل کو وہ اہمیت حاصل ہوئی جو عام سیاسی جرائم کو نصیب نہیں ہوتی۔ سازشیوں کو یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا کہ سیزر محض شہنشاہ ہی نہیں بلکہ دیوتا بننا چاہتا ہے۔ یہ خطرہ خالی از حقیقت نہ تھا لیکن روما شہنشاہی کے راستے پر گامزن ہو چکا تھا۔ چنانچہ سیزر کی موت بھی اس کا رخ نہ پلٹ سکی۔ آگسٹس اور بعد کے رومی شہنشاہ اس انداز میں تاج و تخت کے مالک بنتے رہے، گویا سیزر قتل نہ ہوا تھا۔ بلکہ زندہ چلا آتا تھا۔

سپہ سالار کی حیثیت سے جولیئس سیزر کی شہرت تاریخ عسکریت کے اوراق پر ثبت ہو چکی ہے۔ اس شہرت کا ایک سبب وہ تحریریں ہیں جس میں اس نے گال (فرانس) کی مہمات تفصیل سے بیان کی ہیں۔ یہ تحریریں حسن بیان کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ سیزر نے وحشی جرمن قبیلوں کو مسخر کیا، ہسپانیہ اور ایشیا میں اپنی ماہرانہ سپہ سالاری کا ثبوت دیا۔ پھر وہ برطانیہ پر حملہ آور ہوا۔ اس کی ڈکٹیٹر شپ کا زمانہ صرف چار سال رہا۔ اس مدت میں روما جو سالہا سال سے سیاسی کشمکش کا مرکز بنا ہوا تھا۔ سیزر نے اسے نظم و امن کی دولت بخشی۔ بیشتر صوبوں کے حکمران اپنے سوا کسی کے روبرو جواب دہ نہ تھے۔ سیزر نے صوبائی حکومتوں کا نظام درست کر کے روما کو تمام اختیارات کا مرکز بنایا۔ اس نے کاروبار اور زراعت کی ترقی کے لئے مفید اور اقتصادی تدبیریں اختیار کیں۔ سیاسیات میں وہ برابر ''حزب عوام'' سے وابستہ رہا۔

قدرت نے اسے نظم و نسق کی غیر معمولی صلاحیت عطا کی تھی۔ اس کا عزم یقیناً یہی تھا کہ دنیا کا زیادہ سے زیادہ حصہ سلطنت روما میں شامل کرے۔ لیکن یہ کام وہ جمہوری طریقوں سے نہیں کرتا تھا۔

قتل کی سازش کرنے والے لوگ سیزر کی جنگی یا انتظامی قابلیت کے منکر تھے نہ اس کی خدمات کے، جو سیزر نے اپنے دور اقتدار میں انجام دی تھیں اور ان کے اعلیٰ نتیجے ہر طرف سب کو نظر آ رہے تھے۔ انہیں یہ بھی خیال تھا کہ سیزر کو مزید مہلت مل گئی تو اس سے ملک اور قوم کو بڑا فائدہ پہنچے گا، لیکن جمہوری حقوق ان کی نگاہوں میں تمام مذکورہ بالا چیزوں سے زیادہ قیمتی تھے۔ لہٰذا انہیں یہ خطرہ پریشان کر رہا تھا کہ اگر آج یہ حقوق سیزر کی وجہ سے پامال ہو گئے تو پھر ان کے بحال ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی۔

(ماخوذ از ''سو تاریخی واقعات'')

(مرسلہ: مکرم ثاقب احمد صاحب)

☆..................☆..................☆

کھجور غذائیت سے بھرپور پھل

کھجور کی ایک سوگرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کھجور غذائیت اور ادویاتی خصوصیات سے بھرپور ایک ایسا پھل ہے جو صدیوں سے انسانی خوراک کا حصہ رہا ہے۔ کھجور کے باغات پر صدیوں سے زراعت کا انحصار رہا ہے۔ رسول پاک ﷺ کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرماتے تھے۔ عہد نبوی ﷺ سے قبل عرب و عجم میں کھجور کو ایک تجارتی جنس کا درجہ حاصل تھا۔ آج بھی دنیا کے بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں کھجور کاشت ہوتی ہے۔ یہ پھل ایک منافع بخش زرعی جنس کے طور پر مقبول ہے اور اسے ایکسپورٹ کر کے کثیر زرمبادلہ کمایا جارہا ہے جبکہ اس کے ادویاتی استعمالات کے لئے نت نئے طبی تجربات کے ذریعے کھجور کی افادیت کی ترویج کی جارہی ہے۔ ریاست ہائے عرب، مصر، لبنان و دیگر ممالک میں کھجور کے اجزاء سے مقوی اشیائے خوردنی بنائی جاتی ہیں۔ کھجور شاید دنیا کا واحد پھل ہے جو امریکہ و یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ اس کی متعدد اقسام ہیں جنہیں ان ممالک میں خاص طور پر پسند کیا جاتا ہے۔

پاکستان کھجور ایکسپورٹ کرنے والے ممالک میں نمایاں ترین ہے۔ پاکستان سے کھجور کی ایکسپورٹ کا آغاز 1982ء میں اس وقت ہوا جب امریکہ، کینیڈا اور نیوزی لینڈ کو اڑتالیس لاکھ روپے کی کھجور ایکسپورٹ کی گئی۔ پاکستانی کھجور کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب پاکستان چالیس سے زائد ممالک کو کھجور ایکسپورٹ کرتا ہے۔ 01-2000ء کے دوران پاکستان نے تقریباً 73 ہزار ٹن کھجور برآمد کی۔ جس کی مالیت ڈیڑھ ارب روپے ہے۔ پاکستان ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے مطابق پاکستانی کھجور کا سب سے بڑا خریدار بھارت اور امریکہ ہے۔ یوں پاکستان دنیا میں کھجور برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک ہے۔

پاکستان میں کھجور کی کاشت جدید اور وسیع پیمانے پر ہورہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ضلع خیرپور میرس میں ایک لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کھجور کی اعلیٰ اقسام کاشت کی گئی ہیں۔ یہاں تمر، ڈنگ اور اصیل کھجور کے منفرد مخلوط ذائقے کے درخت کاشت کئے گئے ہیں۔ پاکستان کھجور کی برآمد سے خاطر خواہ فوائد حاصل کرنے کے لئے ڈیٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کررہا ہے۔

پاکستان کے بیشتر طبی اداروں میں بھی کھجور کے اجزاء سے ادویات اور مقوی غذائیں تیار کی جارہی ہیں۔ جدید ایلوپیتھک سائنس میں کھجور کو ایک بہترین غذائی پھل قرار دیا گیا ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ کھجور کے ایک سوگرام خوردنی حصے میں 15.3 فیصد پانی، پروٹین 2.5 فیصد، چکنائی 0.4 فیصد، معدنی اجزاء 2.1 فیصد، ریشے 3.9 فیصد اور کاربوہائیڈریٹس 75.8 فیصد پائے جاتے ہیں۔ کھجور کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں 120 ملی گرام کیلشیم، 50 ملی گرام فاسفورس، 7.3 ملی گرام فولاد، 3 گرام وٹامن سی اور تھوڑی مقدار میں وٹامن بی کمپلیکس کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ کھجور کی ایک سوگرام مقدار میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں۔ جو صحت مند زندگی گزارنے کے لئے ایک انسان کے لئے روزمرہ کی معقول غذا ہے۔

کبھی یہ کہا جاتا تھا کہ کھجور صحرا کی خوراک ہے لیکن اب یہ تصور بدل چکا ہے۔ امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں کھجور سے تیار کردہ جیمز اور مشروبات روزمرہ کی خوراک میں شامل ہوچکے ہیں۔ یہ ترقی یافتہ ممالک میں اسی طرح مقبول ہے جس طرح سعودی عرب اور ایران میں اسے پذیرائی حاصل ہے۔

کھجور کا شمار خشک اور تازہ پھلوں میں ہوتا ہے۔ پیڑ پر پکی ہوئی کھجور بے حد لذیز ہوتی ہے۔ اسے جونہی پیڑ سے اتارا جاتا ہے۔ یہ گداز ہوجاتی ہے اور اسے دھوپ میں خشک کر کے محفوظ کیا جاتا ہے۔ خشک کرنے سے کھجور کا وزن بھی 35 فیصد کم ہوجاتا ہے۔

کھجور کی طرح اس کی گٹھلی کے بھی بے شمار غذائی و طبی فوائد ہیں۔ حکیم انسانیت رسول پاک ﷺ کے فرمان کے مطابق کھجور کی گٹھلی سے دل کے عارضہ کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اسی طرح ہوتا ہے جس طرح شہد اور زیتون کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ دنیا میں کھجور کے بے شمار استعمالات مروج ہیں۔ صحارا کے امراء چکنائی حاصل کرنے کے لئے کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں مکھن بھر کر کھاتے ہیں۔ کھجور کو پکوانوں میں استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی گٹھلی کا سفوف بنا کر ڈیٹ کافی بنائی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں تین اشیاء شہد، زیتون اور کھجور مروج ہیں اور یہی ان کی طویل العمری اور صحت مندی کی مظہر غذائیں ہیں۔ وہاں کھجور کا جوس بیئر کے طور پر بھی مقبول ہے۔ بعض ممالک میں اس کے جوس کو خمیر ہونے پر شراب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں کھجور کو دودھ کے علاوہ دہی کے ساتھ بھی کھایا جاتا ہے۔

ہمارے ہاں کھجور کو گرم غذا سمجھا جاتا ہے۔ جس طرح ہم لوگ گرمیوں میں شہد استعمال کرنے سے کتراتے ہیں اسی طرح کھجور کو بھی استعمال نہیں کیا جاتا حالانکہ جدید طب نے یہ دونوں احتیاطیں فضول قرار دی ہیں اور ثابت کیا ہے کہ شہد، زیتون اور کھجور کی غذائی افادیت موسموں کے تغیر سے نہیں بدلتی اور نہ ہی گرمی میں انہیں ترک کرنا چاہئے۔ یہ سدا بہار غذائیں ہیں جنہیں بے دھڑک مگر اعتدال کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ یہ زود ہضم پھل ہے۔ یہ بدن کی پرورش اور نظام ہضم کو درست کرتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مطابق بچوں کو دودھ میں کھجوریں ڈال کر ابالنے کے بعد پلایا جائے تو بچوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔

کھجور کے طبی فوائد

ضعف قلب:

طب نبوی ﷺ کی رو سے کھجور سے دل کے عوارض ختم کئے جاسکتے ہیں۔ رات کے وقت چند کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ اسی پانی میں کھجوروں کو مسل کر ہفتہ میں دو بار استعمال کریں تو یہ دل کی توانائی کے لئے مؤثر ٹانک ثابت ہوتا ہے۔

قبض:

ہمارے ہاں قبض کا مرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اس کے لئے کھجور استعمال کرنی چاہئے۔ یہ ایک ملین غذا ہے۔ کھجور انتڑیوں کو متحرک کر کے اجابت کو آسان بناتی ہے۔ جلاب کے لئے مٹھی بھر کھجوریں رات کو پانی میں بھگودی جائیں اور اگلی صبح ان کو شیک کر کے شربت بنالیں۔ اس کو پینے سے قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

انتڑیوں کے لئے:

ایک روسی تحقیق کے مطابق کھجور کے کثرت استعمال سے انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ کھجور سے انتڑیوں کے انفیکشن ختم ہوجاتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء سے نجات:

شراب کے نشہ میں مبتلا انسان کا نشہ دور کرنے کے لئے کھجور تریاق کا کام کرتی ہے۔ اس کے لئے پینے والے صاف پانی میں تازہ کھجوریں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا پانی پلایا جائے تو نشہ دور ہوجاتا ہے۔

بچوں کے امراض کے لئے:

شیر خوار بچوں کے لئے کھجور توانائی سے بھرپور ایسی غذا ہے جو بازاری ڈبہ بند غذاؤں سے سو درجہ مفید اور سستی ہے۔ اس کے لئے کھجور کو دودھ میں بھگو کر نرم کرلیا جائے اور اس کو کچل کر حلوہ کی طرح بنالیا جائے۔ تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت بچوں کو دن میں ایک بار کھلانا مفید ہے۔ دانت نکالنے والے بچوں کو کھجور اور شہد کا معجون دن میں تین بار چٹایا جائے تو بچے پیچش اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کھجور کو ہمیشہ احتیاط کے ساتھ دھو کر استعمال کرنا چاہئے۔ کھجور کی لیسدار سطح پر آلودگی اور زہریلے مادے چمٹ جاتے ہیں۔ کھجور بے شک پیک شدہ ہو۔ کھانے سے پہلے اسے دھونا حفظان صحت کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

کمزوری:

کھجور قوت میں بے حد اضافہ کرتی ہے۔ جو لوگ اس غرض سے ادویات استعمال کرتے ہیں اگر شہد اور کھجور باہم ملا کر کھائیں تو مفید ہوتا ہے۔ مٹھی بھر کھجوریں بکری کے تازہ دودھ میں بھگو کر اگر اگلی صبح اسی دودھ میں کچل مسل کر شہد اور سبز الائچی ملا کر استعمال کیا جائے تو کارکردگی بڑھتی ہے۔

فربہ بدنی کے لئے:

کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کے لئے کھجور ایک اکسیر ہے۔ آدھ کلو دودھ میں چار کھجوریں روزانہ ابال کر دودھ اور کھجوریں نوش کی جائیں تو بدن فربہ ہوجاتا ہے۔

دوران زچگی:

زچگی کے دوران خواتین کو اضافی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو خواتین زیادہ خوراک استعمال نہیں کرسکتیں وہ روزانہ مٹھی بھر کھجوریں ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ دودھ کے بغیر بھی کھجوریں کھانے سے مناسب اور متوازن غذا کا منشا پورا ہوجاتا ہے۔ (سیارہ ڈائجسٹ نومبر 2003ء)

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

مٹاپے کی بیماریاں

اسباب اور قابو پانے کے طریق

سہل اور آرام دہ طرز زندگی کے علاوہ غذا میں میٹھی اور چکنی اشیاء کا استعمال اور سستی و کاہلی اور جسمانی مشقت یا ورزش سے دوری مٹاپے کے اسباب ہیں۔ یہ بذاتِ خود بیماری نہیں بلکہ کئی بیماریوں کا سبب ہے اور یہ موروثی بھی ہوسکتا ہے۔ مٹاپے کے شکار افراد میں ہائی بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں، شوگر، فالج، گنٹھیا، زچگی میں دشواریاں اور سرجری میں مشکلات پیدا ہوجاتی ہیں۔ مٹاپے کی وجہ سے متذکرہ بالا بیماریوں کے امکانات 40 فیصد زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

علاج

مٹاپے کا شکار ہونے والے افراد کو اپنی غذا میں 500 حراروں کی روزانہ کمی کردینی چاہئے۔ جس سے ایک ماہ میں ان کے وزن میں چار پونڈ کی کمی ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ سادہ طرز زندگی، باقاعدگی کے ساتھ ورزش یا روزانہ سیر اور غذا میں ریشہ دار سبزیوں کا استعمال موٹاپے پر قابو پانے کے طریقے ہیں۔

مٹاپے کا شکار مرد و خواتین کو چاہئے کہ وہ ورزش یا روزانہ سیر کو اپنا روزمرہ کا معمول بنالیں اور اپنی خوراک میں ریشہ دار سبزیوں کے استعمال کو بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119281 میں Abdul Gafaru

ولد Aliu قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ondo State ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 62 ہزار 140 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Gafaru گواہ شد نمبر 1۔ Abdur Rahman S/O Aliu گواہ شد نمبر 2۔ Solih S/O Okutimrin

مسل نمبر 119282 میں Ismail

ولد Idowu Opadokun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1972 ساکن Adetokun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان مالیتی 35 لاکھ Naira (2) سکول کمپلیکس 80 لاکھ Naira (3) مکان ...... اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر 1۔ Mikhail S/O Oladele گواہ شد نمبر 2 Abd Wahab S/O Bamigbade

مسل نمبر 119283 میں Muhammad Jamiu Semako

ولد Musa قوم ...... پیشہ فنکار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Jamiu Semako گواہ شد نمبر 1 Yusuf S/O A. Awwal گواہ شد نمبر 2۔ A. Waheed S/O Ojo

مسل نمبر 119284 میں Yunusolaitan

ولد Olalekan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gadaede ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yunus Olaitan گواہ شد نمبر 1۔ Nurudeen A S/O Olagoke گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Salam Muideen A S/O Olagoke

مسل نمبر 119285 میں Daud Biodun

ولد Sulaiman Akinloye قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن Ede ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ DAud Biodun گواہ شد نمبر 1 Yakub Adekunle S/O Omi گواہ شد نمبر 2۔ Shakirullah S/O Lawal

مسل نمبر 119286 میں Olagoke Muideena

ولد Ibrahim Olagoke قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2008ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 95 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Olagoke Muideena گواہ شد نمبر 1۔ Salih Adisa S/O Asiru گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef S/O Bello

مسل نمبر 119287 میں Habeeblahi

ولد Lawal قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Habeeblahi گواہ شد نمبر 1۔ Muideen A S/O Olagola گواہ شد نمبر 2۔ Lukuman S/O Buari

مسل نمبر 119288 میں Jamiu Olasinkami

ولد Shoyemi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamiu Olasunkami گواہ شد نمبر 1 Yusuf S/O A.Awwal گواہ شد نمبر 2 Mahmud S/O Alaka

مسل نمبر 119289 میں Abdul Malik

ولد Mustapha قوم ...... پیشہ کسان عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Malik گواہ شد نمبر 1 Ibrahim S/O Adejumi گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/O A. Awwal

مسل نمبر 119290 میں Abdul Rauf

ولد Oladokun قوم ...... پیشہ مکینک عمر 45 سال بیعت 1992ء ساکن Festac ضلع وملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) کمرہ مالیتی 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rauf گواہ شد نمبر 1 ۔ Abdul Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/O Ajimoti

مسل نمبر 119291 میں Luqman

ولد Omi قوم ...... پیشہ تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 54 ہزار 4 سو Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Luqman گواہ شد نمبر 1 ۔ Usman S/O Shafi گواہ شد نمبر 2 Nurudeen Ademola S/O Adeleke Yusuf

مسل نمبر 119292 میں Najeem Babatunde

ولد Oldeji قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aba Alamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 31 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Najeem Babatunde گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain S/O Bello گواہ شد نمبر 2 Ibrahim S/O Adejimi

مسل نمبر 119293 میں Mutiu Rahman

ولد Adeleke قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 57 سال بیعت 1985ء ساکن Felele Ibadan ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 21 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mutiu Rahman گواہ شد نمبر 1 Alh. M.L Idris S/O Idris۔ گواہ شد نمبر 2 Morutat Abidem S/O Adeleke۔

مسل نمبر 119294 میں Ismaila

ولد Salahudeen قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismaila گواہ شد نمبر 1 ۔ Abd. Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Yusuf S/O Abdul Awwal

مسل نمبر 119295 میں Qasim Olabode

ولد Onalaja قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن IJebu Ode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasim Olabode گواہ شد نمبر 1 Sikirat S/O Bakare۔ گواہ شد نمبر 2۔ Abd. Ghaniyy S/O Osifisan

مسل نمبر 119296 میں Munirudeen

ولد Ameen قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oke Obada Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Munir Jdeen گواہ شد نمبر1۔ Abdul
Lateef S/O Bello گواہ شد نمبر2۔ Habeeblahi
S/O Lawal

مسل نمبر 119297 میں Abdurrahman Ahmad Adeniyi

ولد Raji Abdurrahman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت 1998ء ساکن Ede ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipen مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Abdurrahman Ahamd
Adeniyi گواہ شد نمبر1۔ Rajiabd. Rahman
S/O Amooraji گواہ شد نمبر2۔ Ahmad Latifat
Omobukola S/O Adebayo Tijani

مسل نمبر 119298 میں Ayub Olatunde

ولد Olalekam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Ayub
Olatunde گواہ شد نمبر1۔ Muideem A S/O
Abdul Salam گواہ شد نمبر2 Najibudeen S/O
Abass

مسل نمبر 119299 میں Dhulnurain

ولد Adegbo Yega قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oyo State ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Dhur Nurain گواہ شد نمبر 1
Akinzola۔ Hassam S/O گواہ شد نمبر2۔ A.
Hakeem S/O Obaditan

مسل نمبر 119300 میں Taofeek

ولد Oladiti قوم ...... پیشہ پروفیسر عمر...... سال بیعت 1986ء ساکن Ikenne ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/اکتوبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Taofeek گواہ شد نمبر1۔ Taofeek S/O
Sanni گواہ شد نمبر2 Idris S/O Bisiriyu

مسل نمبر 119301 میں Lukman Olakunle

ولد Lawal قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ikorodu ضلع وملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Lukman Olakunle گواہ شد نمبر1۔
Luqman S/O Yaqoob گواہ شد نمبر2۔ Qasim
S/O Akerele

مسل نمبر 119302 میں Muhammad Jamil A

ولد Salahuddin قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Etaota ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ 120x60FT اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Muhammad Jamil
A گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/O
Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Nuruddin S/O Oyekola

مسل نمبر 119303 میں Qazeem

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ تدریس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع وملک Nigeri بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Qazeem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Rasheed
S/O Adegoba گواہ شد نمبر2 Qasim S/O
Oyekola

مسل نمبر 119304 میں Musa

ولد Fagbenro قوم ...... پیشہ کسان عمر 47 سال بیعت 1991ء ساکن Ipokia ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 80 ہزار Naira سالانہ بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Musa گواہ شد نمبر1۔ Gazaal S/O
Sulaimon گواہ شد نمبر2 Salmon S/O Gazaal

مسل نمبر 119305 میں Qasim

ولد Akerele قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Qasim گواہ شد نمبر۔ Luqman S/O
Yaqoub گواہ شد نمبر2 Lukman S/O Lawal

مسل نمبر 119306 میں Abdul Ganiy Muhd Latilo

ولد Muhammad Latilo قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Adetokun ضلع وملک Ibadan, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2009ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Flat, 3Bedroom اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Abdul Ganiy Muhd Latilo گواہ
شد نمبر1۔ Luqman S/O Agbenka گواہ شد نمبر2
Abd. Wahab S/O Bambigbade۔

مسل نمبر 119307 میں Isa Adkindele

ولد Oloruntoba قوم ...... پیشہ کسان عمر 69 سال بیعت 1972ء ساکن Ogbagi ضلع وملک Ondo State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Isa Adkindele گواہ
شد نمبر1۔ Idris S/O A.Rahman گواہ شد نمبر2
Abdul Qahhar S/O Olowohm۔

مسل نمبر 119308 میں Falana A. Asimu

ولد Rabiu Falana قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Falana A. Asimiu گواہ شد نمبر1۔ Haroon
S/O Idowu گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahar S/O
Olowohim

مسل نمبر 119309 میں Qaseem

ولد Oladipupo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Akiogile ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Qaseem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem
S/O Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Nuruddin S/O
Oyekola

مسل نمبر 119310 میں Abd Ghaney

ولد Jimohj قوم ...... پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ode ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Abd
Ghaney گواہ شد نمبر 1۔ Qasim S/O
Oyekola گواہ شد نمبر2۔ Muhyideen S/O
Dikko

مسل نمبر 119311 میں Surajudeen

ولد Buari قوم ...... پیشہ کسان عمر 53 سال بیعت 1969ء ساکن Imosan ضلع وملک Ogun St, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔
Surajudeen گواہ شد نمبر1۔ Ibitola Daud S/O
Onanuga گواہ شد نمبر2۔ Rashid S/O Buari

مسل نمبر 119312 میں Ibrahim

ولد Ogunkanmi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oja- Odan ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 مئی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Ibrahim گواہ شد نمبر1۔ Muruddin S/O

Oyekola گواہ شدنمبر2۔ Qasim S/O Oyekola

مسل نمبر 119313 میں Hosenat

زوجہ عبدالسلام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1974ء ساکن Ikare Okoro ضلع وملک Ondo State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/ اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5 سو Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hosenat گواہ شد نمبر1۔ Soleh S/O Okutimirin گواہ شدنمبر2۔ Ishaq S/O Abd. Salam

مسل نمبر 119314 میں Aminat

زوجہ Al Hassan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iju ضلع وملک Agege Lagos, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 1 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aminat گواہ شد نمبر1 Nurullah Adebanji S/O Abdul Hareem گواہ شدنمبر2 Ishaq S/O Abd Salam

مسل نمبر 119315 میں Rasheedat

زوجہ Lawal قوم ...... پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن Coca Cola ضلع وملک Circut, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/ اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 2 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rasheedat گواہ شد نمبر1۔ Zeenat S/O Adiamoh گواہ شدنمبر 2 Basirat S/O Adeitan

مسل نمبر 119316 میں Bushra

بنت Alausa قوم ...... پیشہ تدریس عمر 59 سال بیعت 1992ء ساکن Ago ضلع وملک Iwoye, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/ اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushra گواہ شدنمبر1۔ Qasim S/O Rufai گواہ شدنمبر2۔ Ibraheem S/O Ghazal

مسل نمبر 119317 میں Lateefah

زوجہ Olaniyi قوم ...... پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilese-Ijebu ضلع وملک Ogun, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lateefah گواہ شدنمبر1۔ Abdul Fattah S/O Olaniyi گواہ شدنمبر2۔ Mubarak Ahmad S/O Ishaq

مسل نمبر 119318 میں Muh. Shuara

ولد Ojo قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 46 سال بیعت 1991ء ساکن Ilaporu-Ijebu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/ اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 75 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muh. Shuara گواہ شد نمبر 1 Qasim S/O Rufai۔ گواہ شدنمبر 2۔ Ibraheem S/O Ghazal

مسل نمبر 119319 میں Muslihudeen

ولد Azeez قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Owode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muslihudeen گواہ شد نمبر1۔ Anifat S/O Taiwo گواہ شدنمبر2 Nasrat S/O Olahanmi

مسل نمبر 119320 میں Abdul Kabir

ولد Ojo قوم ...... پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kabir گواہ شدنمبر1 Mahmud S/O Alaka گواہ شدنمبر2۔ Ibrahim S/O Adejimi

مسل نمبر 119321 میں Ismail

ولد Ilyas قوم ...... پیشہ وکیل عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Adetokun ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شدنمبر1۔ Oladela S/O Oladele گواہ شدنمبر 2 Abd Wahab S/O Bamigbade

مسل نمبر 119322 میں Muibat

زوجہ Yakubu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1998ء ساکن Ayete ضلع وملک Oyo State, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 15 سو Naira اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mubat گواہ شدنمبر1۔ Nuruddin S/O Oyekola گواہ شدنمبر2 Abdul Hakeem S/O Aryo

مسل نمبر 119323 میں Hamdat Amoke

زوجہ Oniyide قوم ...... پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leslie ضلع وملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hamdat Aoke گواہ شدنمبر 1 Mahmud S/O Alaka۔ گواہ شدنمبر2۔ Haroon S/O Idowu

مسل نمبر 119324 میں Rabiat Amoke

زوجہ Dosumu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1999ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rabiat Amoke گواہ شدنمبر1۔ گواہ شدنمبر2 Aishat S/O Abdul Salam

مسل نمبر 119325 میں Muibat

زوجہ Abdul Rasaq Akanfe قوم ...... پیشہ تدریس عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ikare ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 2 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Muibat گواہ شدنمبر1۔ Solih S/O Okutimin گواہ شدنمبر2۔ Nurullah Adebanji S/O Abadul Kareem

مسل نمبر 119326 میں Awulat Olasunkanmi

ولد Popoola قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1987ء ساکن Leslie ضلع وملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 12 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Awulat Olasunkanmi گواہ شدنمبر1۔ Mahmud S/O Alaaka گواہ شدنمبر2۔ Abdul Hakeem Aryo S/O Abdur Rauf

مسل نمبر 119327 میں Sharifat

زوجہ Rufai قوم ...... پیشہ تدریس عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebe-Igbo ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/ اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sharifat گواہ شدنمبر1۔ Qasim S/O Rufai گواہ شدنمبر2۔ Saheed S/O Mikail

مسل نمبر 119328 میں Basirat

زوجہ Muhammed قوم ...... پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu-ode ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/ اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) بلڈنگ مالیتی 80 لاکھ Naira (2) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Basirat گواہ شدنمبر1۔ Muhammed Shakiku S/O Muhammed گواہ شدنمبر2۔ Sodeeq S/O Muhammad

مسل نمبر 119329 میں Modinattaiwo

زوجہ Ojo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1973ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Modinat Taiwo گواہ شدنمبر1 ۔ Fareeda S/O Nurudin گواہ شدنمبر2 Mahmud S/O Alaka

مسل نمبر 1193330 میں Halimah

زوجہ Hamzah قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 45 سال بیعت 1989ء ساکن Tedimola ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)Bangalow مالیتی 30 لاکھ Naira واقع Tedimola (2)Bangalow مالیتی 10 لاکھ Naira واقع Iba New Site اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Halimah گواہ شدنمبر1 Abd Hameed S/O Salaudeen گواہ شدنمبر2 Hanifah S/O Hamzah

مسل نمبر 119331 میں Mufuliat

زوجہ Eniola قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1999ء ساکن Ayege ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Mufuliat گواہ شدنمبر1 ۔ Qasim S/O Oyekola گواہ شدنمبر2 ۔ A.Hakeem S/O Obaditan

مسل نمبر 119332 میں Abdul Kabeer

ولد Abdur Rafi قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جون 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Abdul Kabeer گواہ شدنمبر1 ۔ Taofeek S/O Oladiti گواہ شدنمبر2 ۔ Qazeem S/O Oshuta

مسل نمبر 119333 میں Fatimah Abolaji

زوجہ Timehin Hafiz قوم ...... پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Igede ضلع و ملک Nigria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 راگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 60 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 7500 سو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fatimah Abolaji گواہ شد نمبر1 ۔Fatimah Abolaji گواہ شدنمبر2 Haroon S/O Idowu

مسل نمبر 119334 میں Ayisat

زوجہ Musbau Salman قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جون 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 21 ہزار Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Ayisat گواہ شدنمبر1 ۔ Tooheed S/O Shoboyeda گواہ شدنمبر2 ۔ Abdus Sobur Omoyemi S/O Kolade Aluran

مسل نمبر 119335 میں Rashidat Ayinke

زوجہ Badmos قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leslie ضلع و ملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rashidat Ayinke گواہ شدنمبر1 Haroon S/O Adelani گواہ شدنمبر2۔Abdul Hameed S/O Salaudeen

مسل نمبر 119336 میں Waslat

زوجہ Lukmah Adeosuh قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogudu ضلع و ملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Waslat گواہ شدنمبر1 ۔ Abdul Aziz S/O Shonibare گواہ شدنمبر2 Ibrahim Bawa S/O Tiamiyu

مسل نمبر 119337 میں Luqman

ولد Abeoshum قوم ...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogudu ضلع و ملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Luqman گواہ شدنمبر1 ۔ Abdul Aziz S/O Shombare گواہ شدنمبر2 ۔ Ibrahim Bawa S/O P Tiamiyu

مسل نمبر 119338 میں Abdul Kabir Korade

ولد Muhammad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shomolu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 75 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Kabir Korade گواہ شدنمبر1 Luqman S/O Yaqoub گواہ شدنمبر2 ۔ Abdul Qahhar S/O Olowohmi

مسل نمبر 119339 میں Muibat

زوجہ Ajibola قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1971ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر 5 سو Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامۃ Mubiat گواہ شدنمبر1 ۔ Ahmad S/O Ajibola گواہ شدنمبر2 ۔ Oni Najmudeen S/O Abass

مسل نمبر 119340 میں Abdul Raheem

ولد Akosile قوم ...... پیشہ کسان عمر 72 سال بیعت 2002ء ساکن Telemu ضلع و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Abdul Raheem گواہ شدنمبر1 Mutiu S/O Ayinla گواہ شدنمبر2 ۔ Isiakao S/O Eniola

مسل نمبر 119341 میں Abdul Yekeen

ولد Bello قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 56 سال بیعت 1981ء ساکن Wakajay e ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Yekeen گواہ شدنمبر1 ۔ Abdul Hakeem S/O Ariyo گواہ شدنمبر2 ۔ Nuruddin S/O Oyekola

مسل نمبر 119342 میں Qazeem

ولد Adekunle قوم ...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت 2010ء ساکن Leslie ضلع و ملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Qazeem گواہ شدنمبر1 ۔ Ishaq S/O A. Salam گواہ شدنمبر2 Mahamud S/O Alaka

مسل نمبر 119343 میں Abideen

ولد Hammed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Zaria ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Abideen گواہ شدنمبر1 ۔ Raji S/O Daud گواہ شدنمبر2 Abdur Rahman S/O Adeagbo Ahmed

مسل نمبر 119344 میں Abdul Ganiy

ولد Olaide قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1981ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Ganiy گواہ شدنمبر1 ۔ Mashood S/O Salam گواہ شدنمبر2۔ Usman S/O Shafi

☆..........☆...............☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 مئی 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم عبدالرشید صاحب

مکرم عبدالرشید صاحب موٹر مکینک ابن مکرم عبدالحمید صاحب سابق درویش قادیان مورخہ 9 مئی کو تین ماہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ آپ نمازوں کے پابند اور حسن اخلاق سے پیش آنے والے بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ مالی قربانی میں باقاعدہ اور جماعتی خدمت کیلئے ہمیشہ تیار رہتے۔ آپ کو 1991ء میں ایک کیس میں اسیر راہ مولیٰ رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کو نائب ناظم روٹی پلانٹ کے طور پر خدمت بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹا جامعہ احمدیہ یو کے میں زیر تعلیم ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد بٹ صاحب مرحوم کراچی مورخہ 9 مارچ 2015ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت عبدالحکیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم حافظ عبدالواحد صاحب مرحوم واقف زندگی احمد آباد اسٹیٹ کی بڑی بہو تھیں۔ آپ کو 9 سال نبی سر روڈ کی صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ 2002ء میں آپ ڈرگ روڈ کراچی منتقل ہوگئیں جہاں آپ نے سیکرٹری خدمت خلق کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ بہت با اخلاق، ملنسار، صابرہ وشاکرہ نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے بے حد عقیدت، اطاعت اور محبت کا تعلق تھا۔ اپنی اولاد کو بھی خلافت سے وابستگی کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم غلام رسول صاحب

مکرم غلام رسول صاحب آف دارالبرکات ربوہ حال جرمنی مورخہ 10/اپریل 2015ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ لمبا عرصہ زعیم مجلس انصاراللہ دارالبرکات اور سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اسی طرح شعبہ تاریخ احمدیت میں بھی خدمت بجالاتے رہے اور حوالہ جات اکٹھے کرنے کی غرض سے کئی شہروں کا سفر اختیار کیا اور بڑے شوق اور ولولہ سے اس خدمت کو سرانجام دیا۔ بہت ملنسار، غریب پرور، بہادر، نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ بہت جرات سے دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ آپ نے 90 بیعتیں کروانے کی توفیق پائی۔ دیہات کے اثرو رسوخ رکھنے والے لوگ آپ سے بہت متاثر تھے۔ آپ کو خلافت احمدیہ سے والہانہ عشق کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم ملک عبدالرشید صاحب بھیروی

مکرم ملک عبدالرشید صاحب بھیروی سابق اکاؤنٹنٹ نظارت مال آمد ربوہ مورخہ 15/اکتوبر 2014ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو لمبا عرصہ نظارت مال آمد کے اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ نماز باجماعت کے پابند ایک نیک، باوفا اور مخلص انسان تھے۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری علم دین صاحب سابق صدر حلقہ 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ مورخہ 21 مارچ 2015ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں 15 سال کارکن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، نظام جماعت کے اطاعت گزار، ہمدرد، انصاف پسند، نیک اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ

مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد شفیع منہاس صاحب چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 21 فروری 2015ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ اعلیٰ اخلاق کی مالک، غریب پرور نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے عشق اور وفا کا تعلق تھا۔

مکرمہ حمیدہ نذیر صاحبہ

مکرمہ حمیدہ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم کراچی مورخہ 26 جنوری 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خود بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئیں۔ خلافت اور جماعت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔ غریب پرور، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

مکرم محمود الحسن صاحب

مکرم محمود الحسن صاحب ابن مکرم حسن علی صاحب محلّہ نصیر آباد سلطان ربوہ مورخہ 18 فروری 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ آپ کو لوکل انجمن ربوہ میں کافی عرصہ ڈرائیور کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں سیکیورٹی کی ڈیوٹیاں بھی بجالاتے رہے۔ آپ غریب پرور اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔

مکرم منیر احمد سہوتر صاحب

مکرم منیر احمد سہوتر صاحب ابن مکرم رحمت علی صاحب ساکن چک 98 شمالی سرگودھا مورخہ 26 جنوری 2015ء کو 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند اور شریف النفس انسان تھے۔ جو بھی جماعتی کام آپ کے سپرد کیا جاتا اسے ہمیشہ بڑی خوش اسلوبی سے بجا لاتے۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور ہر مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ

مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک فضل داد کھوکھر صاحب کھوکھر غربی مورخہ 5 مارچ 2015ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ بہت نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کے دو پوتے مکرم حافظ محمد نصراللہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ اور مکرم حافظ محمد ظفراللہ عاجز صاحب مربی سلسلہ ایڈیشنل وکالت اشاعت لندن میں خدمت بجالا رہے ہیں۔

مکرمہ عافیہ ظفر صاحبہ

مکرمہ عافیہ ظفر صاحبہ بنت مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سابق امیر ضلع سیالکوٹ مورخہ 8 فروری 2015ء کو شادی کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد برین ہیمبرج سے 30 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اپنے حلقہ میں سیکرٹری خدمت خلق، سیکرٹری تعلیم القرآن اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔ ہر جماعتی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بے حد ملنسار، مہمان نواز، ہمدرد، مخلص اور جماعتی خدمت کے جذبہ سے سرشار خاتون تھیں۔

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ

مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالسمیع قمر صاحب باغ والی ملز فیکٹری ایریا فیصل آباد مورخہ 22 جنوری 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو 13 سال صدر لجنہ اماءاللہ ضلع فیصل آباد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ اس دوران آپ نے لجنہ کی تنظیم نو اور انہیں منظّم کرنے کے لئے گاؤں گاؤں جاکر بڑی محنت سے کام کیا۔ آپ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، غریب پرور، مہمان نواز، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت اور نظام جماعت سے گہری وابستگی اور وفا کا تعلق تھا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

چک نمبر 45R.B مرڑ ضلع ننکانہ صاحب کے بزرگ محترم رانا مقصود احمد صاحب ایک طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 9/اپریل 2015ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 10/اپریل کو بیت المبارک میں محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مخلص احمدی، خلافت کے شیدائی، دعا گو، ہر وقت درود شریف پڑھنے والے، ہنس مکھ اور صابر و شاکر انسان تھے۔ صحت کی حالت میں اکثر انہیں بیت الذکر میں دیکھا۔ بیماری کے دوران اکثر کہتے کہ میں کب نماز بیت الذکر میں جا کر پڑھنے کے قابل ہوں گا۔ ایک بیٹا، ایک بیٹی اور بیوی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے، ان کی اولاد اور بیوی کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہر لحہ ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

نابینا افراد کیلئے مفید کام

احمدی نابینا افراد سے گزارش ہے کہ درج ذیل امور پر عمل کریں۔

پانچ وقت باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا کریں۔

روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں یا تلاوت سننے کا اہتمام کریں۔

اگر مجلس نابینا ربوہ کے رکن نہیں ہیں تو پہلی فرصت میں رابطہ فرمائیں۔

دینی اور جماعتی کتب بریل سسٹم میں دستیاب ہیں ان سے استفادہ فرمائیں۔

متعدد کتب آڈیو کیسٹس میں بھی دستیاب ہیں۔ مجلس نابینا کے دفتر میں ان کے سننے کا انتظام موجود ہے۔

معاشرے کا مفید وجود بننے کیلئے کوئی نہ کوئی ہنر ضرور سیکھیں۔

اپنی معذوری کو اپنی کمزوری نہ بننے دیں، بینا افراد کی طرح آپ بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

جب بھی گھر سے باہر جائیں سفید چھڑی اپنے ساتھ رکھیں۔ (صدر مجلس نابینا ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26 مئی 2015ء

12:35 am حضرت علیؓ کی حیات مبارکہ
1:30 am راہ ہدیٰ
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء
4:05 am ظہور قدرت ثانیہ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس حدیث
5:50 am الترتیل
6:25 am حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:00 am کڈز ٹائم
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء
8:50 am میدان عمل کی کہانی
9:20 am حضرت علیؓ کی حیات مبارکہ
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو
1:00 pm آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm آسٹریلین سروس
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm سپینش سروس
8:35 pm آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm پریس پوائنٹ
10:00 pm پاکستان قومی اسمبلی 1974ء
10:45 pm یسرنا القرآن
11:05 pm عالمی خبریں
11:30 pm گلشن وقف نو

27 مئی 2015ء

12:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء (عربی ترجمہ)
1:35 am آؤ اردو سیکھیں
2:00 am پریس پوائنٹ
3:00 am فیتھ میٹرز
4:00 am سوال وجواب
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:05 am گلشن وقف نو
7:10 am آؤ اردو سیکھیں
7:30 am سٹوری ٹائم
8:00 am پریس پوائنٹ
9:00 am نور مصطفویؐ
9:25 am آسٹریلین سروس
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am حضور انور کا یوم خلافت پر پیغام 27 مئی 2014ء
12:00 pm حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2013ء
1:05 pm حضور انور کی مصروفیات
2:00 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm تاریخ خلافت احمدیہ
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2009ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm تاریخ خلافت احمدیہ
8:50 pm خلافت احمدیہ کا حقیقی مقام
9:15 pm حضور انور کی مصروفیات
10:05 pm خلافت کی آواز ایم ٹی اے
10:30 pm حضور انور کا یوم خلافت پر پیغام
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ قادیان

28 مئی 2015ء

12:30 am فرنچ سروس
1:30 am تاریخ خلافت احمدیہ
2:05 am تحریک جدید
2:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔اگست 2009ء
4:00 am انتخاب سخن
5:10 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم
5:45 am درس حدیث
6:05 am جلسہ سالانہ قادیان
7:10 am تاریخ خلافت احمدیہ
7:50 am حضور انور کی مصروفیات
8:40 am خلافت احمدیہ کا حقیقی پیغام
9:05 am تحریک جدید
9:30 am درس حدیث
9:50 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:20 am یسرنا القرآن
11:45 am دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2011ء
12:20 pm دور خلافت اولیٰ
1:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm جاپانی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:10 pm یسرنا القرآن
6:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:10 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm دور خلافت اولیٰ
9:10 pm Persian Service
9:45 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:45 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا دورہ مشرق بعید

☆............☆............☆

پیاز ذیابیطس میں کمی کرنے کا باعث

نائیجیریا کی ڈیلٹا سینٹ یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اپنی تازہ تحقیق امریکہ میں منعقد ہونے والی ENDO 2015 کانفرنس میں پیش کی۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ذیابیطس کی دوا Metformin کے ساتھ پیاز کا ست استعمال کرنے سے خون میں موجود شوگر کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے جبکہ ذیابیطس کے مریضوں میں کولیسٹرول کا لیول بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس تحقیق میں کئے جانے والے تجربات میں پیاز سے حاصل کیا گیا خام ست استعمال کیا گیا تھا۔ تجربات میں 400 اور 600 ملی گرام فی کلوگرام فی یوم کی دو خوراکیں استعمال کی گئیں جن کے نتیجہ میں شوگر کے لیول میں 35 فیصد اور 50 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ پیاز کو روزمرہ خوراک کا حصہ بنانا مفید ہے۔ یہ ذیابیطس میں فائدہ مند ہے جبکہ صحت مند افراد میں میٹابولزم کو تیز کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔

(روزنامہ انصاف 13 مارچ 2015ء)

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے لان ھی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P ڈیزائنر لان شرٹ پیلس
400/450 750/- 950/-
0333-6711362 چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 22 مئی

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:05

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 مئی 2015ء

6:15 am نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب 4 نومبر 2013ء
8:45 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am لقاء مع العرب
11:50 am ناگویا میں استقبالیہ تقریب
1:15 pm راہ ہدیٰ
3:55 pm دینی وفقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2015ء

پانی کا زیادہ استعمال یادداشت کو تیز کرتا ہے۔

امریکہ میں پانی کے فوائد پر کی جانے والی تحقیق کے مطابق پانی کا زیادہ استعمال صرف جلد کی تروتازگی اور شادابی کا ہی ضامن نہیں بلکہ اس سے ذہن بھی تیز ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انسانی دماغ کا ساٹھ فیصد حصہ پانی سے بنا ہوا ہے۔ اس لئے پانی کا زائد استعمال ذہن کو توانا رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زیادہ پانی پینے سے جسم میں نمکیات کی کمی نہیں ہوتی اور ذہنی کمزوریوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

اٹھوال فیبرکس
کرینکل دوپٹہ، اتحاد، فردوس، عجوہ، برکھا، نور سوہانی اور بے بی پرنٹ لان چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ۔ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

لبرٹی فیبرکس
SANA & SAFINAZ, NISHAT، گل احمد، CHARIZMA، فردوس، اتحاد، لاکھانی، Warda Print، NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اورجنل بوتیک کے علاوہ اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
0092-476213312 اقصیٰ روڈ نز د اقصیٰ چوک ربوہ